اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتاہی

نمبر ۱۰ — مطبوعہ ۶ - مارچ سنہ ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ — جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک عہ

ایضاً دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی عہ
وا ایک شخص کے نام ۷ کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی - ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

پولوس رسول مسیح کے جی اُٹھنے کی نسبت یوں فرماتا ہی کہ "اگر مسیح نہیں اُٹھا تو ہمارا ایمان بیفایدہ ہی اور ہم ابتک اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں - ۱ - قرنتیوں ۱۵ - ۱۷ - جس سے صاف ظاہر ہی کہ تکمیل نجات عاصیان کے لئے نہ صرف مسیح کا مرنا بلکہ پھر جی اُٹھنا نہایت ضرور تھا - اگرچہ اُسکی زندگی ایسی پاک اور بے عیب تھی کہ اُسنے اپنے مخالفوں کے سامنے دعویٰ کیا اور فرمایا کہ "کون تم میں سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ہی" - اور لوگوں نے اُسکے حق میں حیران ہوکے کہا کہ "اُسنے سب کچھ اچھا کیا کہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہی" مرقس ۷ - ۳۷ - اور اگرچہ وہ یہانتک صاحب کرامت تھا کہ مردوں کو جلا دینا تک اُسکے قبضۂ قدرت میں تھا اور ہوا اور سمندر اُسکے حکم کے فرمانبردار تھے تو بھی اِن سب باتوں کا خاتمہ اُسکی موت سے ہو جاتا اور اگر وہ پھر جی نہ اُٹھتا تو اُسکے سارے کام و کلام صرف ایک تواریخی بات سے زیادہ وقعت نہ رکھتے بلکہ اُسحالت میں جبکہ اُسنے اپنے جیتے جی اپنے جی اُٹھنے کی کئی بار خبر دی تھی اگر وہ جی نہ اُٹھتا تو اُسکی جملہ کرامات محض ایک دھوکہ تصور کیجاتیں اور اُسکی باتیں اور تعلیمیں خواہ کیسی ہی عمدہ کیوں نہ ہوں لوگوں کی نظر میں کچھ موثر اور عجوبہ معلوم نہ ہوتیں اُسکی تمام خوبیوں پر یکقلم پانی پھر جاتا اور وہ دُنیا میں بڑھ کا دھوکہ باز ٹھہرتا لیکن اُسکے جی اُٹھنے سے اُسکے سارے کام و کلام بیشک الہی کام و کلام ثابت ہوگئے - اُسکی تمام عجیب زندگی کی تواریخ کی صحت کے ثبوت کے لئے اُسکا جی اُٹھنا بمنزلہ مُہر کے تھا کہ جسکے بغیر سارا نوشتہ ناکامل رہتا اگر وہ جی نہ اُٹھتا تو پولوس رسول کا یہ فرمانا کہ "مسیح اسی لئے مُوا اور جی اُٹھا کہ مردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہو" بالکل بے معنی ٹھہرتا - اور یوحنا رسول پر مکاشفہ میں اپنا دہنا ہاتھ رکھکر نہ فرماتا کہ "مت ڈر میں اوّل و آخر اور زندہ ہوں اور میں مُوا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں آمین اور عالم غیب اور موت کی کنجیاں مجھ پاس ہیں" مکاشفات ۱ - ۱۸ - غرض مسیح اور مسیحیت کا کل دارومدار مسیح کے جی اُٹھنے پر منحصر تھا - فاضل ڈاکٹر الگزینڈر میرن صاحب نے بہت ہی درست فرمایا کہ "مسیح کا جی اُٹھنا مسیحی شہادت کی محراب کا ڈاٹ ہی اگر یہہ ہٹا دیا جائے یا شکستہ ہو جائے تو محراب منہدم ہو جائے لیکن اگر یہہ قایم رہے تو محراب محفوظ و مضبوط اور بیگناہ و زیر بار دُنیا کا بوجھ اپنے اوپر اُٹھانے کے قابل ہی +

نیش عقرب نہ از پئے کین است
مقتضائے طبیعتش این است

کوہ نور ۲۲ فروری نے نور افشاں کے نامہ نگار فیروزپور کی تحریر پر جنے منشی فضل الدین صاحب منیجر مطبع الصدیق کے عیسائی ہونے کی خبر لکھی تھی یوں خامہ فرسائی کی ہی کہ "اُنکے عیسائی ہونے پر اظہار مسرت فضول ہی جب وہ مسلمان تھے تو اُنکی ذات سے اسلام و مسلمانوں کو کیا قومی و مذہبی فایدہ پہنچتا تھا اور عیسائی ہوئے تو دیانت عیسوی کو کیا فایدہ پہنچ سکتا ہی" نہ معلوم کوہ نور کی مراد فایدہ سے کیا ہی؟ اگر ایک گنہگار آدمی کی روح جسکی ہم قیمت سارا جہان نہیں ہو سکتا ہلاکت سے بچ جائے

تو کیا یہہ کچھ کم فایدہ ہی؟ ایک گنہگار کے تائب اور شریک نجات ہونے پر نہ صرف دینداار انسان جو زمین پر ہیں بلکہ فرشتے بھی خوش ہوتے جیسا خداوند نے فرمایا کہ "میں تم سے کہتا ہوں کہ اسیطور سے آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا ہی خوشی ہوگی لوقا ۱۵-۷ +

یہہ بھی آپ کا تجربہ ناقص اور پُر تعصب معلوم ہوتا ہی - کہ پادریوں کی تعلیم سے نومریدکے حالات عجیب و غریب ہوجاتے ہیں اور وہ سوائے اُجرتی وعظ کے اور کسی قسم کی ترقی علوم و فنون میں نہیں کرسکتے - آپ کو عیسائیوں کے دیکھنے کا اتفاق شائد نہیں ہوا - ورنہ ایسا نہ فرماتے اگر دیکھے بھی ہونگے تو کوئی ایسے ہی عیسائیوں کو دیکھا ہوگا جنکے اخلاق کا آپ اندازہ کرکے سب پر یکساں بداخلاقی کا اطلاق کرتے ہیں - آپ کا یہہ فرمانا کہ سوائے اُجرتی وعظ کے کسی علوم و فنوں میں ترقی نہیں کرتے کون شخص تسلیم کریگا جبکہ اظہر من الشمس ہی کہ عیسائی علوم و فنون اور معاش میں دُنیا کی کل قوموں سے بہتر اور برتر ہیں - جو شخص پہلی روشنی کو (جو حقیقت میں تاریکی ہی) تاریکی سمجھکر صداقت و ایمانداری سے دوسری روشنی میں (جو درحقیقت روشنی ہی) آجاتا ہی اُسکو وہ روشنی تا دم مرگ بھی پھر تاریکی معلوم نہ ہوگی - خواہ ہندو ہو یا مسلمان اگر وہ عیسائی ہوجانے کے بعد پھر مرتد ہوجائے تو ایسا ہونا دو امر سے خالی نہیں یا تو وہ کسی غرض سے عیسائی ہوا ہوا اور جب وہ مطلب نہ برآیا یا مطلب نکل گیا تو اِس لئے کہ اُسمیں اصل ہی سے مسیحی ایمان نہ تھا علانیہ مرتد ہوجاتا ہی - یا اگر سچے دل سے عیسائی ہوا ہوا اور وہ پھر مسیحی مذہب سے منکر ہوجائے تو پھر کوئی مذہب اُسکے دل سے سچا ہرگز اُسکو معلوم نہ ہوگا خواہ ظاہری طور پر وہ کسی مذہب میں داخل ہوجائے ہم نے اکثر ایسے لوگوں کو دیکھا اور گفتگو کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ بالکل بے قیام اور ڈانواں ڈول ہیں - یہہ بھی آپ کی تحریر عبث ہی کہ سوائے اُجرتی وعظ کے اور کوئی کام نہیں کرسکتا - کیا جتنے لوگ عیسائی ہوجاتے وے سب وعظ کرتے ہیں؟ مگر آپ عادت سے لاچار ہوکر ایسا کہنے پر مجبور ہیں آپ نے تو طنزاً کہا ہی مگر سچ ہی کہ پادری صاحبان شکاری ہیں مسیح نے اپنے شاگردوں کے حق میں فرمایا کہ "میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا" - اور وے ہلاکت کے سمندر سے ہزاروں کو نکالکر ساحل نجات پر لاتے ہیں - جن بارہ آدمیوں کے مسلمان ہونیکا ذکر آپ کرتے نہ معلوم کیوں مسلمان ہوگئے آپ کو اُنکی مسلمانی پر فخر نکرنا چاہئے کیونکہ ایسے لوگوں کا کسی مذہب کو قبول کرنے اور کسی کو ترک کرنے میں جو کچھ فائدہ یا نقصان ہو آپ خوب سمجھتے ہیں - شاید وہ عبداللہ وغیرہ ہیں جنکی کیفیت ہمارے ایک معزز مسیحی نامہ نگار قاضی خیراللہ صاحب نے لکھی ہی جو آپ بجنسہ صیغہ مراسلات میں پائینگے اور اُنکی اَور مفصل کیفیت آئندہ کو اُمید ہی کہ آپ کے مطالعہ سے گذریگی - ایسوں کا مسلمان ہونا آپ کو مبارک ہو تو ہو لیکن ہمارے نزدیک تو ایسے لوگ مسیحیوں میں سے نکل جائیں تو خس کم کلیسیا پاک ہو - ہم نے تو مسلمانی دین کو خوب دیکھ بھال کر یہہ ہی پایا - نہ مہربانی نہ دلاسا نہ دلبری - کس آسرے پہ تم پر کوئی جان فدا کرے - کوئی خوبی بہ مقابلہ مسیحیت آجتک اسلام کی ثابت نہ ہوئی - اور یوں تو کس نگوید کہ دوغ من ترش است والا معاملہ ہی - بیشک جہاد و جبر سے کسیکو ایک مذہب سے دوسرے مذہب کا مُنقر کرنا تو ہرگز اعتبار کے لائق نہیں ہوسکتا - لیکن تحقیقات کے بعد اگر کوئی ہندو یا محمدی اپنی گناہ آلودہ حالت کو چھپا نکر اور یسوع مسیح کو سچا نجات دہندہ جانکر ایمان لاوے تو اُسکا ایمان بالاعمال لائق اعتبار کیوں نہ ٹھہریگا - آپ کا تجربہ لائق اعتبار نہیں ہی +

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ - یعنی سب نے مانا اللہ کو اور اُس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو اور ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اُسکے رسولوں میں - سورہ بقر ۲۸۵ - محمد کو خوب معلوم تھا کہ اگر لوگ اللہ کے رسولوں کی تحقیق اور تفتیش کرینگے تو سچے رسولوں کی اور اُنکی کیفیت معلوم ہوجائیگی اور اُسکا دعوی رسالت قایم نہ رہیگا - پس بہتر طریقہ یہہ ہی سمجھا کہ اُنمیں تفرق کرنیکی ممانعت کردیجائے - لیکن مسیح اور سچے نبیوں نے فرمایا ہی کہ اس معاملہ میں خبرداری کے ساتھ تحقیق کریں اور جھوٹے اور سچے نبیوں میں تفریق کریں - جیسا لکھا ہی کہ "بہت سے جھوٹے نبی اُٹھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے" "تم انہیں اُنکے پھلوں سے پہچانوگے" لیکن حضرت نے خیال کیا کہ اگر کوئی کامل تحقیقات کرے تو اُسکو بھی اُنکے درمیان شامل کریگا پس ایسا کرنیکی ممانعت کردینا ہی بہتر ہو لہذا حکم دیا کہ سب رسولوں کو ماننا اور اُنمیں تفریق نکرنا چاہئے +

تُلسی اور سالگرام کی شادی کا ابلہ فریب ڈھکوسلا

جو ایام جہالت و تاریکی میں جبکہ اِس ملک کی بت پرستی طرح طرح کی صورتوں میں انتہا درجہ تک پہنچ گئی خود غرض اور زر دوست برہمنوں نے ایجاد کیا تھا - لیکن افسوس ہی کہ اِس روشنی و علم کے زمانہ میں بھی باوجودیکہ موجودہ گشت اہل ہنود گورنمنٹ اور مشن اسکولوں اور کالجوں کے ذریعہ سے بہ نسبت زمانہ سابقہ کے بہت مہذب و شایستہ اور ریفارمیشن کے ہر ایک امر میں کوشاں ہی تو بھی اکثر ایسی بیہودہ اور مضحکہ خیز رسمیات اطراف ہندوستان میں جا بجا وقوع میں آتی ہیں جنکو نہ صرف عوام جہلاء ہنود بلکہ ایسے لوگ جو قوم کے لئے قابل نمونہ و تقلید ہیں ان لغو رسمیات کو کار ثواب جانکر عمل میں لاتے ہیں اور اِس عجوبہ شادی کی خبریں بارہا سُننے میں آتی ہیں - چنانچہ ایک ماہواری رسالہ آریہ ..... بابت فروری ۱۸۹۰ء میں مظفر نگر کے ایک رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ نے ایک تُلسی کے پودے کی شادی ایک متھرا کے چوبے کے ٹھاکر جی کے ساتھ بڑی دھوم سے کی - بھات بھی سیکڑوں روپیہ کا آیا جہیز میں بھی ہزاروں روپیہ کے زیورات پودے کی ٹہنیوں سے باندے گئے آدھی رات کو پھیرے ہوے بعدہ اُس گملہ کو جسمیں وہ پودہ تھا پالکی میں سوار کرکے بڑے ٹھاٹھ سے رخصت کیا - کچھ عرصہ گذرا کہ ہم نے نور افشاں کے کسی پرچہ میں ایک ایسی شادی کا جو لودیانہ میں ہوئی تھی ذکر لکھا تھا اور اُسپر بعض ہندو معصروں نے ہماری رائے کی تائید کی اور ظاہر کیا کہ بیشک جو زر کثیر ایسی واہیات باتوں پر صرف کیا جاتا ہی اگر کسی رفاہ عام کے کام میں صرف ہو تو بہت

بہتر ہو مگر نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہی۔ کاش وہ دن جلد آوے کہ قوم ہنود کے سر پر سے برہمنوں کے منتر اور افسوں کی تاثیر دور ہو اور اپنی قوم اور ملک کے فواید و بہبود کے کاموں میں اپنی دولت سخاوت کے ساتھ خرچ کریں۔

گفتہ گفتہ من شدم بسیار گو
از شما یک تن نشد اسرار جو

پُل تواریخ

تم سوال کروگے کہ الفرڈ کے ذکر سے کیا مراد ہی؟ میں یہہ جواب باصواب دیسکتا ہوں کہ وہ ایک دیندار مسیحی بادشاہ تھا۔ ڈین لوگوں سے ایک سخت مقابلہ کے بعد اسکو یہہ اُمید تھی کہ اَب میری سلطنت امن و سلامتی سے معمور ہوگی لیکن یکایک خبر آئی کہ دشتی کوؤں کا (ڈانکو جسے لوگ اسی نام سے پکارتے تھے) ایک اور غول جلد آنے والا ہی۔ اُسوقت الفرڈ نے اپنے وزیروں سے کہا کہ آؤ ہم کتاب اللہ کو اپنی زبان میں کریں۔ کہ اگر یہہ بیشمار بت پرست یہاں اُتر آویں اور ہماری تمام کتابوں کو جیسا کہ اُنہوں نے ابھی کیا تھا آگ میں جلا دیں تو پاک کتاب جو اپنی زبان میں ہونے کے لوگوں کو حفظ یاد رہے۔ اور تب اگر ڈین لوگ سب کتابوں کو جلا ڈالیں تو بھی سچائی کو نہیں جلا سکتے ہیں۔ الفرڈ کا مُورخ خاص ہمیں یقین دلاتا ہی کہ خود بادشاہ نے زبور کی آدھی کتاب کا ترجمہ سکسن زبان میں اپنے دستِ شاہی سے کیا جو لوگوں کو پڑھنے کے لئے الفرڈ کا ایک انعام تھا۔ عزیزو جیتو جوں جوں ہماری تفتیش زیادہ بڑھتی جاتی شوق دریافت بھی زیادہ بڑھتا جاتا ہی۔ اور یہہ جاننا میرے اور تمہارے لئے گراں قدر ہی کہ ہمارا مذہب حق ہی۔ ہمارا مذہب الفرڈ کا مذہب۔ وکلف اور لاٹیمر لارڈ بیکن جان ملٹن الیور کرامول اور سر آئزک نیوٹن کا مذہب ہی۔ یہہ ان لوگوں کا اور اَور نہایت نامی گرامی انگلش نسل کا مذہب ہی۔ پس ہم پوچھتے ہیں کہ الفرڈ کا یہہ مذہب جسکے انگلوسکسن لوگ معتقد تھے کہاں سے آیا کہ یسوع ناصری کی الوہیت اس دنیا میں موجود ہوا تھا۔ یروشلم میں یوحنا سے بپتسما پایا۔ بارہ رسول اپنے لئے چُنے اپنی اعلیٰ تعلیموں کی منادی کی۔ قدرتی معجزات دکھلائے۔ صلیب دیا گیا اور پھر مردوں میں سے جی اُٹھا؟ الفرڈ اور اُسکے ہمعصر اور یورپ کے اتنے لکھو کھا آدمی نویں صدی میں کیونکر ان سب باتوں پر ایمان لائے؟ کیا یسوع کی انسانی زندگی ایک حقیقت اور اُسکی مشہور تواریخ جو ہمارے پاس ہی حقیقتوں کا ایک سلسلہ نہیں ہی؟ کیا اُسکی تمام تواریخ آفتاب کی ایک پرانی اصلاح دی ہوئی کہانی ہی؟ آؤ ہم الفرڈ کی محراب سے گذر کے اپنے تواریخی پل کی پچھلی محراب کیطرف بڑھیں اور دیکھیں اگر مسیحی دین ہم کو وہاں بھی پایا جاوے۔

(باقی آئندہ)

یورپ کے لئے پہلا مسیحی مشنری

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں نمبر ۸۔ جلد ۱۸)

ایک فرقہ موسوم بہ اپیکیورینس نے اپنا نام اپیکورس کے نام پر رکھا جو پولوس کے اتھنیس میں جانے سے تین سو برس قبل زندہ تھا اسکی تعلیم یہہ تھی کہ دُنیا کا کوئی خالق نہیں ہی بلکہ وہ مادہ کے ذروں سے جو اتفاقاً اکٹھے ہوگئے بن گئی ہی اور کہ خوشی خاص نیکی ہی اپیکورس اپنے پیروں سے بہت بہتر تھا اور اخیر ایام میں وہ اس مقولہ کے مصداق تھا کہ ”آؤ ہم کھائیں اور پئیں کیونکہ ہم کل کو مرجائینگے“۔ استوئیکی دوسرا فرقہ تھا جنہوں نے اپنا نام استوا بمعنی برآمدہ کے نام پر رکھا جہیں زینوں نے جو اُس فرقہ کا بانی تھا اوّلاً تعلیم دی۔ اس فرقہ والوں کے نزدیک نیکی سب باتوں سے بہتر تھی۔ اور وے دعویٰ کرتے تھے کہ ہمارے لئے دُکھ سُکھ یکساں ہیں تا ہم اُنہیں ریاکاری تھی اور بدی کے کاموں میں خوش رہتے تھے اُنمیں سے بعضوں نے خودکشی کو مرغوب جانا۔ پولوس نے فلاسفروں سے گفتگو اُن مسئلوں میں نہیں کی جنکے مباحثہ کے لئے وے شایق تھے لیکن مسیح اور مُردوں کی قیامت کی بابت اُنہیں خبر دی جسپر اُنہوں نے اپنا تعجب و حقارت کسیقدر ظاہر کی۔ پولوس اُنہیں اجنبی معبودوں کی خبر دینیوالا معلوم ہوا۔ جہانتک اُنہیں معلوم ہوا پولوس کو اُنہوں نے ایک نئے مذہب کی تعلیم دینیوالا جانا۔ چونکہ ہجوم عام میں پولوس کی بات سُننا مشکل تھا۔ اُنہوں نے درخواست کی کہ کوہ مریخ پر جو قریب تھا فراہم ہوں پس وے وہاں گئے اور بیٹھ گئے اور بعض کھڑے رہے۔ تب پولوس اپنا ہاتھ پھیلا کے یوں گویا ہوا۔ ”اے اتھینیوالو میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنے والے ہو کیونکہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے ایک قربان گاہ پائی جسپر یہہ لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لئے پس جسکو تم بے معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اُسکی خبر دیتا ہوں۔ خدا جسنے ساری دُنیا اور سب کچھ جو اُسمیں ہی پیدا کیا جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا۔ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا گویا کہ کسی چیز کا محتاج ہی کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ بخشتا ہی۔ اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لئے پیدا کی۔ اور مقرر وقتوں اور اُنکی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا۔ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں۔ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں جیسا تمہارے شاعروں میں سے بعضوں نے کہا ہی کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ پس خدا کی نسل ہو کے ہمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کی مانند ہی۔ جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گھڑے گئے۔ غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی کہ توبہ کریں۔ کیونکہ اُسنے ایک دن ٹھہرایا ہی جسمیں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُس نے مقرر کیا اور اُسے مردوں میں سے اُٹھا کے یہہ بات سب پر ثابت کی“۔ (باقی آئندہ)

مراسلات

بائبل کا الہامی ہونا

بائبل کے شروع میں ایک نئی دُنیا پاتے ہیں۔ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا بائبل کے اخیر میں ہم پھر ایک نئی دُنیا پاتے ہیں پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی زمین جاتی رہی تھی شروع میں ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان فریب دہی اور ہلاک کرنے کے لئے آیا۔ اور خاتمہ پر ہم پاتے ہیں کہ شیطان نکالا گیا تاکہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے شروع میں گناہ اور تکلیف اور رنج اور رونا اور موت دُنیا میں داخل ہوتے ہیں اور آخر میں پھر نہ تکلیف نہ رنج نہ رونا اور نہ موت رہیگی شروع میں زمین انسان کے گناہ کے باعث کانٹوں اور اونٹکٹاروں سے لعنتی ہوئی اور پھر کوئی لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برّے کا تخت اُس میں ہوگا۔ شروع میں ہم باغ عدن میں زندگی کا درخت پاتے ہیں جس سے گنہگار آدمی چمکتی تلوار سے ہٹایا گیا ایسا نہ ہو کہ وہ کھاوے اور ہمیشہ کے لئے زندہ رہے ✣

آخر میں ہم پھر زندگی کا درخت (خدا کے فردوس کے بیچوں بیچ پاتے ہیں) اور مبُترک اور خون سے صاف کئے ہوئے لوگ درخت زندگی کا حق رکھتے ہیں اور وے ان دروازوں سے شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ شروع میں آدمی موت اور قبر کے تحت میں آگیا تھا آخر میں مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں اور سمندر اُن مُردوں کو جو اُسمیں ہیں اچھال پھینکتا ہے اور موت اور ہاویہ آگ کی جھیل میں ڈالے گئے شروع میں پہلے آدم نے اپنی حکومت زمین پر سے کھو دی اور شرم اور افسوس کے ساتھ باغ عدن سے نکالا گیا آخر میں ہم دوسرے آدم کو گناہ اور موت اور ہاویہ پر فتحمند سب کا بادشاہ اور خداوند تخت نشین اور ہمیشہ کے لئے فتح اور جلال میں حکومت کرتا ہوا پاتے ہیں۔ اب جب کہ تمکو اس کتاب کی ترتیب معلوم ہو گئی ہے تو تم دیکھتے ہو کہ اس کتاب میں نہ صرف الگ الگ فقرے اچھی نظمیں اور تسلّی والے الفاظ ہیں بلکہ اس سے بہت زیادہ اس میں پایا جاتا ہے۔ یہہ کتاب ہے جو خدا کا ارادہ ظاہر کرتی ہے اور نہ صرف نجات کا رستہ دکھلاتی ہے۔ بلکہ اس دُنیا کے درمیان خدا کے لوگوں کے حالات اور اُس دنیا کا انجام بتاتی ہے جب ہم ایسی باتوں کو دیکھتے ہیں تو ہم معلوم کرتے ہیں کہ یہہ انسان کی کتاب نہیں ہے جب کولمبس نے دریائے اورنوکو دیکھا کسی نے پاس سے کہا کہ آپ نے ایک جزیرہ پالیا اسنے جواب دیا کبھی ایسا دریا جزیرہ سے نہیں نکلتا ایسا بھاری دریا ایک براعظم کے پانیوں سے بہتا ہے ایسا ہی یہہ کتاب دغا بازوں اور جھوٹوں اور فریبیوں کے خالی دلوں سے نہیں نکلتی بلکہ یہہ خدا کی حکمت اور پیار اور فضل سے جاری ہے یہہ خدا کے دل کا نقشہ خدا کے ارادے کا ثبوت خدا کی مرضی کا اظہار ہے خدا ہم کو مدد دے کہ ہم اسکو قبول کریں اُسکو مانیں اور اپنے خداوند مسیح کے وسیلے نجات پائیں ✣

مُترجم ایک ولایتی مشنری

جناب ایڈیٹر صاحب

اخبار عام مورخہ ۲۰ فروری بحوالہ اخبار سیالکوٹ لکھتا ہے کہ "جمعہ گذشتہ کو رامچندر و دونیچند نامی دو عیسائی جو قریباً ۲۰ برس سے عیسائی تھے اور گوجرانوالہ میں رہا کرتے تھے۔ اپنے عیال و اطفال قریباً ۱۲۔ آدمیوں سمیت (دیپا ورکے) صدر بازار کی مسجد میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اُسی وقت اُنمیں سے ایک نے جو بڑا اور خواندہ تھا۔ آنحضرت کی[*] رسالت اور توحید کو عمدہ عمدہ دلایل اور براہین سے ثابت کیا۔ ضمناً کچھ خوف و رجا اور آنحضرت کی تعلیم اور پادریوں کی دھوکا دہی اور فریب کا بھی ذکر تھا۔ جس سے حاضرین میں ایک جوش اور ولولہ سا پیدا ہوا تھا" ✣

---

[*] نوٹ ۔ ابھی تک تو کسی نے محمد کی رسالت ثابت نہیں کی۔ مگر شاید رامچندر کو بھی الہام ہوا ہو ۔ قاضی

الٰہا ! آخر کار رامچندر و دونیچند نے محمدیوں کو دوبارہ دوکھا دیا۔ رامچندر تو پیشتر بھی مسلمان ہو کر عبداللہ کہلایا۔ اب شاید اور نام رکھا ہوگا ✣

تھوڑے دن گذرے کہ عبداللہ۔ بھائی ای جوزف اور اَور صاحبوں سے بہت سا روپیہ لیکر فرار ہو گیا تھا۔ اب محمدیوں کے واسطے جال بچھایا ہے ✣

عبداللہ اور دونیچند کی حق گوئی اور حق پرستی امرتسر جہلم اور گوجرانوالہ کے لوگوں سے دریافت کرنا چاہئے ✣

اُمید ہے کہ بھائی ای جوزف انکا سب حال لکھکر نورافشاں میں شایع کرینگے ✣

راقم ۔ قاضی خیراللہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

میرے ان سوالات کو جو کہ محمدی بھائیوں کی خدمت میں جواب پانے کی اُمید پر پیش کرتا ہوں اخبار میں درج فرمائیں

اوّل کیا اعتقاد ہے محمدی بھائیوں کا ان کتب الانبیاء کے باب میں جو کہ فی الحال نصاریٰ اور یہود کے پاس موجود ہیں کیا یہی کتب الانبیاء بلا کم و کاست منزل من اللہ ہیں یا نہیں اگر ہیں تو بھی فرمایئے اور اگر نہیں تو بھی فرمایئے ✣

دویم وہ کتب الانبیاء جنکی قرآن تصدیق کرتا ہے اور اور اسکا مصنف اُنپر ایمان لانیکا حکم دیتا ہے وہ کون کتابیں تھیں کیا یہی الہامی کتابیں تھیں یا کہ وہ اور تھیں یہہ اور ہیں اگر وہ اور تھیں تو بھی فرمایئے اور اگر وہی ہیں تو بھی فرمایئے ✣

سویم اگر وہ اور تھیں یہہ اور ہیں تو ان کتب الانبیاء نے کیونکر رواج پایا اور وہ کہاں گئیں کیا وہ کل ملکوں سے گم ہو گئیں یا کسی خاص ملک یا شہر سے اور یہہ بھی بتایئے کہ کس سبب سے گم ہو گئیں ✣

چہارم اگر وہی کتب الانبیاء ہیں تو کیا بلا کم و کاست صحیح و سلامت ہمارے زمانہ تک پہنچی ہیں یا نہیں اگر نہیں پہنچی ہیں تو اسکا کیا ثبوت ہے اور اگر پہنچی ہیں تو ان کتب الانبیاء پر

جبکہ فی الحال ہمارے پاس موجود ہیں ایمان لانے اور اُن پر عمل کرنے میں کیا توقف ہی؟

پنجم اگر ان کتب الانبیا میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو کیا قرآن کے لکھے جانے کے پہلے ہوا ہی یا بعد ازاں اگر پہلے تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو فرمائیے کس سبب سے ہوا؟

ششم اگر ان کتب الانبیا میں قرآن کے لکھے جانے کے پہلے تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو قرآن کا مُصنف ایسی کتابوں کی جنمیں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی کیوں اُنکی سچائی کی تصدیق کرتا ہی اور اُنپر ایمان لانے اور عمل کرنیکا کیوں حکم دیتا ہی اور کیوں محمد صاحب کو حکم دیتا ہی کہ ان کتب الانبیا کو لے یعنی اُنسے اپنی تسلی حاصل کرے اور اُنپر ایمان لاوے؟

ہفتم اگر آپ کہو کہ قرآن کے لکھے جانیکے بعد اِن کتب الانبیا میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو پھر آپکو یہہ بھی بتانا ہوگا کہ کس سنہ میں ہوا کن کن آدمیوں نے کیا کس مجلس نے تمام ملکوں کے نسخوں کو اکٹھا کرکے کس شہر میں تحریف یا تغیر و تبدل کیا اور کس مقصد سے کیا آیا کل ملکوں کے نسخوں کو کیا یا چند نسخوں کو اور دیندار آدمیوں نے ایسے کام میں جو کہ محض انسان کی عقل کے نزدیک بھی بیدینی کا کام ہے کیونکر اتفاق کیا اور قوم یہود نے جو کہ قوم نصاریٰ کے ساتھ نفاق رکھتی تھی بلکہ قوم نصاریٰ کے جانی دشمن تھے اِس بدمعاملہ میں کیوں اتفاق کیا؟

ہشتم اگر تحریف یا تغیر و تبدل کتب الانبیا میں کیا گیا ہی تو کیا نسخوں کے کل مضمون میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی یا کہ خاص خاص آیات میں اگر کل مضمون میں ہوا ہی تو قرآن کا مصنف ایسی بگڑی ہوئی کتابوں پر ایمان لانے اور عمل کرنیکا کیوں حکم دیتا ہی اور پھر کیوں اُنکی سچائی کی تصدیق کرتا ہی اگر خاص خاص آیات میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی۔ تو آپ فرمائیے آیات کا اصل مضمون کیا تھا جسمیں تحریف یا تغیر و تبدل کیا گیا ہی مضمون معہ آیات کے حوالہ کے لکھنا؟

نہم اگر خاص خاص آیات میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو کل کتب الانبیا کے مضمون کو جز کیواسطے کیوں رد کرتے ہو اگر آپ کہو کہ کل کتب الانبیا کے مضمون میں تحریف یا تغیر و تبدل ہوا ہی تو آپ فرمائیے کہ کتب الانبیا کا اصل مضمون کیا تھا اُسکو مہربانی سے معہ دلائل کے تحریر کرنا؟

دہم اگر آپ اپنے طریقہ کے مطابق جو کہ اکثر مذہبی گفتگو میں لایا کرتے ہیں کہو کہ ان کتب الانبیا میں نہ صرف تحریف اور تغیر و تبدل ہوا ہی بلکہ بگڑ گئی مگر قرآن کے نازل ہونے سے یہہ سب کتب الانبیا منسوخ ہو گئی ہیں اب ان پر ہمکو عمل کرنا واجب نہیں ہی۔ تو میں یہہ پوچھتا ہوں کہ قرآن کی کن کن آیات میں لکھا ہی کہ کتب الانبیا منسوخ ہو گئی ہیں اور قرآن کے مصنف نے کہاں حکم دیا ہی کہ اے محمدیو تم ان کتب الانبیا کو قرآن کے نازل ہونے سے منسوخ جانو اور نہ تم ان پر ایمان لاؤ اور نہ ان پر عمل کرو بلکہ انکو رد کرکے انسے دور ہو بیٹھو؟ (باقی آئندہ)

جلسہ الوداعی

جناب پادری۔ اے۔ پی۔ سی۔ جیمسن صاحب مشنری الور واقعہ ۲۵ فروری ۱۸۹۱ء

بتاریخ ۲۵۔ فروری سنہ حال جلسہ الوداعی پادری جیمسن صاحب بمکان گرجا بوقت ساڑھے پانچ بجے شام کے منعقد ہوا حاضرین کی کثرت سے تمام گرجا بھرا ہوا تھا۔ بلکہ اکثر آدمیوں کو جائے نشست بھی نہ ملی علاوہ اسکے بہت سے آدمی گرجا کے باہر سے تماشا دیکھتے رہے قریب پانسو آدمی کا ازدحام تھا اس مجمع میں مدرسان مدرسہ جات و ممبران لائبریری و شرکاء کلیسیا الور کے اور بہت سے معزز شرفاء شہر کے شامل تھے۔ یہہ تمام لوگ اپنی ہمدردی اور محبت دکھلانے کے لئے حاضر تھے تمام منظر حسرت و افسوس کی حالت میں تھا۔ پادری ایشکرافٹ صاحب چیرمن تھے اُنہوں نے جلسہ کا آغاز دعا کے ساتھ کیا بعدہٗ لالہ منولال ماشٹر دوم نے ایک ایڈریس جو نہایت دلچسپ اور رنگین تھا اور جیمسن صاحب ممدوح کے دس سال کے کاموں کا ذکر تھا جلسہ کے روبرو پڑھا۔ اِس ایڈریس میں صاحب موصوف کے اُن کاموں کا ذکر تھا جن سے بسبب محنت و کوشش پادری صاحب موصوف عوام کو فائدہ پہنچا۔ یعنی مدرسہ جات ہائی اسکول و دہلی دروازہ و مالاکھیڑہ دروازہ و بیرجگہ یعنی برجہ بہادر روپ باس بیوآری بھواڑہ وغیرہ کا جاری ہونا اور اُنکی کامیابی مشن لائبریری کا قایم ہونا اور اُسکی ترقی۔ چمار لوگوں کا جو بالکل وحشی تھے جناب ممدوح کی کوشش سے شایستہ ہونا جا بجا بشارت انجیل و بنا کلیسیا کو روحانی فایدہ پہنچانا گرجا کی تعمیر غرض یہہ سب کام اُسمیں مندرج تھے۔ بعدہٗ مدرسہ و کلیسیا کی طرف سے منشی سیلاس ناظر نے ایک پیالہ نقرئی جسکے اندر گلٹ طلائی کیا ہوا تھا صاحب موصوف کے نذر گذرانا اور ایک جفت بنگڑی نقرئی جناب میم صاحبہ کی نذر گذرانی اسکے بعد مولوی محمد حسین نے مدرسہ جات کی بابت کسطرح انکی ترقی ہوئی کچھ مختصر سا بیان کیا۔ پھر مسٹر گوری صاحب ہیڈ ماشٹر نے کسطرح روحانی فائدے کلیسیا کو پہنچے مفصل بیان کیا۔ پھر کنہیا لال صاحب نے لائبریری کا اجراء اور اُسکے فائدے حاضرین کے سامنے بیان کئے۔ اسکے بعد جناب پادری جیمسن صاحب نے باواز مغموم اپنی جدائی کا افسوس اور لوگوں کی ہمدردی و محبت کا شکریہ ظاہر فرمایا کہ میں اس شہر کو جہاں میں نے اتنے سال کام کیا چھوڑنا نہ چاہتا تھا۔ مگر سب بھائیوں نے مجھے خدا کے کام کے لئے نصیر آباد* میں پسند کیا۔ اور آپ لوگوں کی محبت مجھکو ہمیشہ یاد رہیگی۔ اسکے بعد پھر دعا ہوئی اور جناب ہر دو پادری صاحبان کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنا کر ہاتھوں میں گلدستے دیئے گئے۔ پھر عطر پان الائچی وغیرہ تمام حاضرین کو تقسیم ہو کر جلسہ برخاست ہوا۔ اور جماعت پنجم کے طلباء نے ایک تھال پھر کر پادری صاحب کی نظر گذرانا؟

راقم

منولال سکرٹری الور

---

* **نوٹ** نصیر آباد کی بھی کلیسیا کے لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جنہوں نے ایسا دیندار سرگرم پُر محبت مشنری پا۔ الور کے لوگ انکو ہمیشہ یاد کرتے رہینگے۔ ایڈیٹر

نارووال میں قدسوں کے میلہ میں اُن دو دیہاتی متوالوں کا جنکا ذکر گذشتہ نمبر میں ہوا افسوسناک حال دیکھکر ہمیں ذیل کا مضمون سوجھا جو ہدیہ ناظرین کرتے ہیں +

راوی بیان کرتا ہو کہ کسی وزیر ایک شراب خانہ کے سامنے سے اُسکا گذر ہوا۔ اُسوقت تین شخص شرابخانہ میں شراب پی پی کر آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ باہر دروازہ پر کوئی خفیہ پولیس کا سپاہی سُن رہا تھا +

غضب سنگھ ہم نے بڑی بڑی بہادریاں کی ہیں۔ اور ایسے ایسے کام کئے ہیں کہ کیا کوئی کریگا +

رانجھا رام۔ ارے کیوں ہمارے سامنے بکتا اور دم مارتا ہو۔ تو نے کیا کرنا ہو۔ جو جو کام ہم نے کئے رام جانے تمہارے باپ سے بھی نہ ہوئے ہونگے +

قدرت اللہ مجھے کلمہ شریف کی قسم شراب طہورا میں بھی یہہ لطف اور مزا نہ ہوگا۔ جو آج حاصل ہو۔ ہمارے حضرت نے غلطی کی جو ایسی نعمت سے اپنی اُمت کو نامراد رکھا۔ لیکن اُنکی مانتا کون ہو۔ تم دونوں جھوٹے ہو ہم نے ایک دفعہ کیا کیا۔ رسول کی قسم جھوٹ نہیں کہتا میں نے ۲ برس کے ایک لڑکے کو ایسا گم کیا کہ زیور اُتار لیا۔ پولیس بہتیرا ہی سر پیٹ رہی آجتک پتہ نہیں۔ لطف اور بہادری یہہ کہ محلہ کو پکڑوا دیا۔ اور ہمارا بال تک بھی بیکا نہ ہوا۔ دو ہزار کا زیور ہاتھ آیا۔ اور محلے کے چودہری بن گئے۔ خاتون جنت کی قسم پولیس بھی ہم سے کانپتی اور ہمارے ہتھکنڈوں سے عاجز رہی۔ بہادری تو اسکا نام ہو +

رانجھا۔ ارے مُلّے کیا بکواس کر رہا ہو۔ نہ ہوئی تلوار۔ رام دُہائی ابھی سر اُتار دیتا۔ ہم بہادروں کے سامنے ایسی بزدلی کی باتیں کر رہا ہو۔ دیکھ سُن۔ جو نہ سُنا تو ایسی لات دونگا کہ یاد کریگا۔ ایک دفعہ پولیس کا ایک دفعدار پنشن لیکر اپنے گھر کو آرہا تھا۔ اُسکے پاس کوئی چار ہزار کا مال ہوگا۔ میرے جی میں آیا کہ کسیطرح اس سے لینا چاہئے۔ رات کو ایک سرائے میں ٹھہرا۔ ہم نے بھی وہیں بستر جمایا۔ چھ سات آدمی اَور مسافر تھے۔ جب سب سو گئے تو ہم دلیری سے اُٹھے۔ اُسی کی تلوار لیکر سب کے سر قلم کئے سب گھر میں ٹٹول اپنا کیسہ بھر کر چلتے بنے۔ آجتک پتہ ہی نہیں۔ اُسدن سے مزے کر رہے ہیں۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ اتنا مال کہاں سے لا۔ صاف کہتے ہیں بُرے کا سر کاٹ کر لیا ہو۔ گنگا قسم اسی روپیہ کی بدولت کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ سرکار دربار میں چوکی ملتی ہو۔ سب جھک کر سلامی کرتے ہیں۔ شراب پیتے ہیں۔ اور خوش رہتے ہیں +

غضب سنگھ تم دونوں نے اچھی جھک ماری۔ سویا مُوا برابر۔ مُردوں کے مارنے کی کیا بہادری ہو۔ اور یہہ بھی جھوٹ۔ میں اپنی واردات سناؤں گُرسی کے گہنا نہیں یہہ تازی ہی واردات ہو۔ ہمارے شہر کے جو تحصیلدار صاحب ہیں اُنہوں نے نئی شادی کی تھی۔ عورت جسکا نام اشرفی بائی تھا زیورات سے لدی ہوئی۔ اور تمام سونے کا زیور۔ میں نے اُسکے گھر کی چھوکری سے بات چیت کی۔ اُسکے ذریعہ اندر جانیکا راستہ پایا۔ ایک رات کہ تحصیلدار دورہ پر تھا۔ میں اُس عورت کے ذریعہ اندر گھس کے چھپ رہا۔ آدھی رات کے قریب اشرفی بائی کے پاس اندر گیا چراغ جل رہا تھا۔ اور وہ اکیلی سو رہی تھی۔ اُسکو جگایا اور تلوار اُسکے سامنے کی کہ اگر ذرا بولی سر اُڑ جائیگا۔ وہ ڈر کے مارے چُپ کر رہی۔ میں نے اُسکا تمام زیور اُتارا اس سے پوچھکر گھر کا تمام زیور و نقدی اکٹھا کیا۔ پھر اسکو جان سے مارنے کا ارادہ کیا۔ مگر اُسنے منت کی کہ میں کسیکو نہیں بتاؤنگی۔ مجھے جان سے نہ مار وہ بہتیری منت سماجت کرتی رہی۔ مگر میں نے ایک نہ سُنی ایک ہی وار میں اسکا کام تمام کیا۔ اور چلتا بنا۔ صبح کو شور و غل پڑ گیا سارا شہر اس آفت میں گرفتار رہا۔ مگر ہمکو کسی نے پوچھا بھی نہ اسطرح بھلے مانسوں پر شک تھوڑا ہی ہو سکتا ہی۔ پولیس نے کئی آدمی گرفتار کئے۔ ایک سے اقبال کروا کر پھانسی بھی دلوایا۔ مگر یار مزے کر رہے ہیں +

راوی۔ اتنے میں اُس سپاہی نے دس سپاہی اَور بُلوا لئے۔ جیوں اُسنے آخری فقرہ کہا۔ مزے کر رہے ہیں۔ سپاہی ٹوٹ پڑے۔ پاؤں میں بیڑیاں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال لیں۔ گرفتار کر کے کوتوالی کو لے گئے۔ سنگین کوٹھڑیوں میا الگ الگ بند کر دیا۔ کہ اب یہاں مزے کرو +

واعظ۔ کسی نے سچ کہا ہو۔ ؎

شراب ہی یہہ سمجھ کے پینا۔ خراب کہتا ہو اس کو عالم
کہیں نشہ میں کھلیں نہ جوہر۔ اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے

راوی - دوسرے دن پیشی ہوئی تحقیقات ہوئی۔ اگرچہ ان مقدمات کی بیشتر تحقیقات ہو کر ختم ہو چکی ہوئی تھی۔ مگر اب نئے سرے سے کارروائی جاری ہوئی۔ اور قریب چار مہینہ تک پولیس کا کام جاری رہا۔ اگرچہ بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے وکیل اور بیرسٹر کئے۔ گھروں کا تمام مال و زر صرف کیا۔ مگر کچھ پیش نگئی۔ قدرت اللہ اور رانجھا رام کی واردات بہت پُرانی برسوں کی تھیں۔ اسلئے بخوبی انکے جرم کا صاحب سشن جج کو اطمینان نہوا اور نہ اسوقت اُنہوں نے اقبال ہی کیا۔ سو قدرت اللہ تو کالے پانی کو تشریف لیگئے۔ اور رانجھا رام ۱۴ برس کیواسطے سنگین کوٹھڑی میں سخت بامشقت قید کئے گئے۔ غضب سنگھ والا غضب ابھی دو چار مہینہ کی بات تھی چھوکری پکڑی گئی۔ اُسنے اقبال کیا غضب سنگھ تو پھانسی دیئے گئے۔ اور چھوکری کالے پانی بھیجی گئی +

شرابیو عبرت پکڑو۔ دیکھی نشہ کی خوبی۔ گناہ چھپا نہیں رہتا۔ شرم ہو۔ شراب کے نشہ میں آدمی کیا کچھ بکتا ہو۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تھوڑا پینے کا کیا ڈر ہو۔ عزیزو یہہ زہر ہو۔ تھوڑا بہت ہو جاتا ہو۔ ذوق کا یہہ شعر کبھی سُنا نہیں + ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ مُنہہ لگا
چھٹتی نہیں ہو مُنہہ سے یہہ کافر لگی ہوئی

مگر افسوس کہ بعضوں کا مقولہ یہہ ہو ؎ مے سے غرض نشاط ہی کس روسیاہ کو + اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے۔

ایک محمدی شاعر کا یہہ شعر بھی سننے کے قابل ہو ؎ زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں + کیا ڈیڑھ چُلو پانی میں ایمان بہ گیا۔

زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر
سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا

(ماخوذ از ہندوستان کی باطنی تصویر)

تصنیف بندہ واعظ

راقم۔ بندہ واعظ

واقعات اور رائیں

سلاطین یورپ نے معاملات کریٹ کی آخری نوٹ کا ابتک کچھ جواب نہیں دیا۔ یونان کے شور پر سلطان روم نے فرمان انتظام جدید کریٹ واپس نہیں لیا۔ اگر یہہ فرمان معاہدہ برلن کے خلاف ہو تو دیکھئے سلاطین یورپ کیا کرتے ہیں +

زار روس اپنے مراسلات میں سلطان روم کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ ہماری دوستی پر مطمئن رہیں مگر دل میں یہہ ٹھانے ہوئے ہیں کہ اگر جنگ روم و روس کے مابقا قرضہ کی کفالت میں ٹرکی علاقہ ارمینا روس کو دیدے تو بہت بہتر ہے +

خیر اندیش ناقل ہے کہ ۱۴ فروری کو بمبئی کی استقبالی کمیٹی میں جو شہزادہ و کنٹ کے خیر مقدم کے ساز و سامان کا انتظام کرنیکو فراہم ہوئی تھی خوب تھکا فضیحتی ہوئی۔ ایک نے مسٹر کرنیگ جو کارپوریشن کے بھی چیرمین تھے پریزیڈنٹ بنانا چاہا۔ دوسرے نے کہا کہ انکے خیالات باغیانہ ہیں لہذا اس وفادار جرگے کے میر مجلس نہیں ہو سکتے۔ آخر کار بہت تو تو میں میں کے بعد مسٹر جسٹس بیلی پریزیڈنٹ مقرر ہوئے +

بمبئی میں جو بدھ کی شام کو آگ لگی تھی تو معلوم ہوا کہ کئی اشخاص جل کر مرگئے ہیں گو بہت کچھ تحقیقات ہوئی مگر کوئی صحیح حال معلوم نہ ہوا۔ مگر جمعرات کے روز پولیس میں رپورٹ ہوئی کہ آٹھ شخص عورت اور بچے بوہرہ قوم کے گم ہیں انکا پتہ نہیں یہہ یقین ہے کہ وہ جل کر مرگئے ۔ راکھ میں انکی ہڈیوں کی تلاش ہو رہی ہے +

مدراس ہمعصر کا ایک نامہ نگار رسایل ہے کہ ہندو مسلمانوں میں اضلاع ماتحت برٹش میں کیوں فساد ہوتے ہیں اور ریاستوں میں کیوں نہیں ہوتے اور رائے دیتا ہے کہ گورنمنٹ اس معاملہ میں تحقیقات کرائے +

موضع تتہ ضلع جہلم میں ایک شخص نے بروقت ادائگی معاوضہ اراضی اپنے آپ کو دوسرا شخص ظاہر کرکے روپیہ وصول کرنا چاہا مگر رائے پوہول صاحب بہادر افسر مال کو اپنی خدا داد بیدار مغزی کے باعث کچھ شک گذرا۔ اُسکی شناخت کے لئے نمبردار دیہہ کو بُلایا۔ چونکہ وہ بھی اس جعل میں شریک تھا۔ اُسکی تصدیق سے آپکو تشفی نہ ہوئی اور ایک اور شخص کو بُلایا جسنے کہا کہ یہہ وہ شخص نہیں ہے جو مستحق معاوضہ ہے بلکہ یہہ اور شخص ہے جو یہہ نام رکھتا ہے۔ اب وہ مع نمبردار تصدیق کنندہ کے زیر حراست ہے +

ضلع جہلم میں چند دیہاتی مدرس بوجہ بدچلنی موقوف ہوگئے ہیں اس لئے وہاں کے بیدار مغز ڈپٹی کمشنر صاحب نے حکم دیا ہے کہ کوئی مدرس اول دیہات میں تیس سال سے کم عمر کا ہمارے ملاحظے کے بغیر مقرر نہ کیا جاوے +

ڈمیرارا جہاز کے ایک کیمونڈر کو دوسرے کیمونڈر نے چھُری سے مار ڈالا۔ وجہ یہہ کہ وہ مقتول کی اعلی لیاقتوں پر حسد کرتا تھا۔ آہ ایک ناپاک خواہش انسان کو کسطرح پر جنگلی درندوں سے بھی بدتر بنا دیتی ہے۔ سُنا گیا کہ قاتل خود بھی بعد ازاں زہر کھا کر مرگیا +

ترچنی کے مہنت صاحب جیلخانہ جنترو سے ویلور کو بدل دیئے گئے۔ ایک علیحدہ کوٹھری میں بند ہیں جہاں ایک میز اور ایک کرسی بھی مہنت صاحب کے لئے رکھی ہے۔ مہنت صاحب نے جبدن سے قید ہوئے اناج کا کھانا چھوڑ دیا ہے صرف پھل پھلار کھا کر پانی پی لیتے ہیں +

خبر ہے کہ برہما کے جو ڈاکو ہندوستان کے جیلخانوں میں مقید ہیں وہ برہما کو واپس بھیجے جائینگے۔ وہاں پہنچکر اُنسے نیک چلنی کے معاہدے کرائے جائینگے اور اُنکو اپنے اپنے گھروں میں جانیکی اجازت دیجائیگی +

سُنا جاتا ہے کہ شاہجہانپور میں ایک تھیٹریکل کمپنی آنیوالی ہے۔ یقین ہے کہ وہاں کی میونسپلٹی ایسے بد تہذیب کام کے لئے اپنی جگہہ کرایہ نہ دیگی۔ ان کمپنیوں سے ملک کے زر اور نوجوانوں کے اخلاق کا بھاری نقصان ہوتا ہے۔ اہل اسلام بمبئی نے بہت اچھا کیا کہ ایسے تماشوں میں شامل نہونیکا معاہدہ کیا ہے +

ساکھی سبتی کلکتہ۔ بنگال کی لیڈیوں کی ایک ایسوسی ایشن ہے جسمیں کلکتہ کے شریف خاندانوں کی مستورات شامل ہیں۔ اس ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں لیڈیوں کی ساخت کی ایک نمایش ہوگی۔ جسکو لیڈی لنسڈون صاحبہ کھولینگی اور لیڈی بیلی اور دوسری یورپین لیڈیاں بھی تشریف لائینگی +

برقی روشنی چوروں اور دیگر مشتبہ لوگوں کے لئے ایک عمدہ پولیس ثابت ہوئی ہے۔ پیٹسبرگ کے ایک افسر نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ جس کوچہ میں یہہ روشنی جلائی گئی وہاں سے اس قسم کے لوگ بھاگ گئے کیونکہ اندھیرے میں ہی انکا کام چلتا ہے۔ (نور افشاں) کلام اللہ کی بابت حق میں جیسا لکھا ہے کہ جو کوئی بُرائی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا تا ایسا نہو کہ اُسکے کام فاش ہو جاویں پر وہ جو حق کرتا ہے نور کے پاس آتا ہے تاکہ اسکے کام ظاہر ہوں کہ وے خدا کی مرضی سے ہیں۔ یوحنا ۳۔ ۲۰ و ۲۱

سلطنت متحدہ امریکہ کی رعایا کُل دُنیا کی رعایا سے زیادہ دولتمند ہے۔ وہاں کا ہر ایک آدمی بحساب اوسط ۲۷۰ پونڈ سالانہ آمدنی رکھتا ہے۔ حالانکہ فرانس میں فی کس ۱۹۰ پونڈ اور انگلنڈ میں ۱۶۰ پونڈ فی کس آمدنی ہے۔ اس کے مقابل ہندوستان کی فاقہ مستی بھی قابل غور ہے۔ جہاں بحساب اوسط فی کس ۲۷ روپیہ سال بھی بہ مشکل دستیاب ہوتا ہے

گذشتہ پچاس سال میں انگلستان و آئرلینڈ کی آبادی میں ایک کروڑ کی ترقی ہوئی ہے۔ جرمنی میں ایک کروڑ ۷۰ لاکھ کی۔ اور فرانس میں صرف پچاس لاکھ کی۔ اسی اثنا میں متحدہ امریکہ کی آبادی تین کروڑ ۷۰ لاکھ بڑھ گئی ہے۔ اور شمالی امریکہ کی آبادی ہر چھبیس سال کے بعد دوگنی ہو رہی ہے +

رہتک میں گذشتہ محرم پر جو فساد ہوا اُس سے گورنمنٹ کو بہت ناراضی پیدا ہوئی۔ اس ناراضی کا اظہار اول اسطرح سے ہوا کہ وہاں کے آنریری مجسٹریٹوں کے اختیارات واپس

سے لئے گئے - علاوہ برین آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کا جرمانہ رعایا پر کیا گیا جس سے ایک تعزیری پولیس وہاں قایم کی گئی - جسکی تین چوکیاں رہتک اور اُسکے مضافات یعنی منادی اور نگرولی میں قایم کی گئیں - انہیں ایک سو سپاہی اور چھ سارجنٹ اور ایک ڈپٹی انسپکٹر مقرر ہو - جنکی تنخواہوں کا سالانہ خرچ دس ہزار روپیہ تخمینہ کیا گیا ہے - جسمیں سے آٹھ ہزار تو رعایا سے وصول کیا جائیگا - اور شاید دو ہزار گورنمنٹ ادا کریگی ✤

اندنوں ہائی کورٹ الہ آباد کی عمارت جا بجا شق ہوگئی ہے - پتھر بھی عمارت سے گرا - بیرسٹروں وکیلوں نے کرے چھوڑ دیئے - دوسرے روز ججوں نے تیسرے اجلاس گاہ کا کمرہ بھی خالی کر دیا - اور مترجموں کے کمرہ میں اجلاس کیا - شمالی سمت میں نیچے اوپر دیواریں بنوا دی گئیں تاکہ کوئی دھوکہ سے جانے آنے نہیں اور برابر اُسطرف پولیس متعینات ہیں کہ کوئی آدمی یا سواری اُسطرف نہ جائے - بظاہر ایسی حالت ہے کہ اگر صاحب مجسٹریٹ حسب اختیار قانونی عمارت مشتبہ کو ڈھا دیں تو خلاف قانون و انصاف نہ ہوگا - نہ معلوم کسوقت یہہ واقعہ پیش آئے جس سے خدانخواستہ صدہا جانیں تلف ہوں ✤

ڈاکوؤں کے ایک بڑے جلسہ میں ایک ٹکسال کے چودھری نے اپنے حالات یوں سُنائے کہ میں افسر ٹکسال کا بڑا معتبر تھا اور میں ٹکسال سے مال اُڑانے کا ہر روز یہہ طریقہ کرتا تھا کہ ایک کبوتر کے کباب میں چاندی کے ٹکڑے بھر کر ٹکسال کے صحن میں ڈالدیتا تھا چیل کباب کو لیکر اُڑ جاتی اور درخت پر بیٹھکر کھانے لگتی - اس درخت کے نیچے میری عورت پان بیچا کرتی تھی ہڈیوں کے ساتھ چاندی کے ٹکڑے بھی زمین پر گرتے اور میری عورت اُٹھا کر اُنکو قابو کرتی - آخر راز فاش ہوگیا - پولیس نے چیل کو کبوتر لیئے جاتے شکار کیا - چاندی کے ٹکڑے کبوتر میں سے نکلے اُدھر بندہ اسیوقت رفو چکر ہوا - آج پولیس کو ملتا ہوں ✤

کچھہ کے دیسی سوداگروں کا جہاز بصرہ سے ایک روز کی راہ طے کرکے اتفاقاً خشکی پر چڑھ گیا - جب جہاز ٹھہر گیا ڈاکو فوراً آموجود ہوئے جہاز کو لوٹ لیا اور خلاصیوں کو زخمی کیا - ایک خلاصی کے کان بھی کاٹ ڈالے ✤

پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمنی کی نسبت یہہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ کاشتکاری کے کام میں پورا ادراک رکھتے ہیں - کاغذ بنانے کے بھی کارخانہ دار ہیں - اب اینٹوں کے بنانے کا کارخانہ جاری کیا ہے ✤

۱۱ فروری کو بلوچستان میں خوجک کے قریب شالا باغ میں نہایت بیرحمی سے ایک قتل کا حادثہ ہوا - ایک ٹھیکیدار دیارام نام رات کیوقت دروازہ بند کرکے سو رہا تھا کہ ۱۲ پٹھانوں نے دروازہ کو کھٹکھٹانا شروع کیا - جب اندر سے آواز نہ آئی دو شخصوں نے قریباً دو من کا پتھر اُٹھا کر دے مارا جسکے صدمہ سے دروازہ کھل گیا - دیارام کو جو دروازہ کے پاس سویا ہوا تھا باہر اُٹھا لیگئے اور دو نے اُسکا منہ بند کرکے اُسکی گردن دبائی اور تیسرے نے ظالم کی گردن میں تلوار چبھو دی جس سے وہ ہلاک ہوگیا اور پھر صندوق توڑ کر ڈیڑھ سو روپیہ نکال لے گئے - پولیس تحقیقات میں معروف ہے جس سے اُمید ہے کہ مُلزم گرفتار ہو جائینگے ✤

کیا یورپ میں اور کیا ایشیا میں دائیاں قدم مبارک سمجھا جاتا ہے - اس لئے جب حضور پرنس وکٹر بمبئی میں جہاز سے اُترنے والے تھے تو کئی ہندو یہہ دیکھنے کے لئے بندرگاہ پر منتظر کھڑے تھے کہ آیا شہزادہ موصوف پہلے دائیاں قدم ہندوستان کی سرزمین پر رکھتے ہیں یا بائیاں - اتفاقاً شہزادہ ممدوح کا دائیاں قدم ہی پہلے زمین پر پڑا اور وہ ہندو بہت خوش ہوگئے ✤

شاہپور میں ایک ہندو زرگر کے گھر اسقاط حمل کی بیماری تھی - کسی نے اسکو علاج بتلایا کہ جب تمہارے لڑکا لڑکی پیدا ہو اسکو بھنگن کا دودھ پلواؤ تو بچیگا - زرگر مذکور نے ایسا ہی کیا اسپر برادری نے قوم کو کہدیا کہ کوئی اُس سے برادری نہ رکھے اور نہ رشتہ کرے اُسنے لاچار ہوکر سرکار میں نالش کی ہے دیکھئے کیا حکم ہوتا ہے ✤

لنڈن ۲۲ فروری - لارڈ ہیرس جدید گورنر بمبئی کو نارتھبروک کلب میں دعوت دی گئی جسکے پریزیڈنٹ لارڈ نارتھبروک تھے - اور کئی ہندوستان کے اور دوسرے لارڈ تشریف فرما تھے - لارڈ رنڈلف چرچل نے ایک مختصر سپیچ میں فرمایا کہ گورنمنٹ کو اس انتخاب میں معقول مشورہ دیا گیا ہے - کیونکہ آپکو انڈیا آفس کے مدید تعلق سے ہندوستانی معاملات کا بھاری تجربہ ہے - مشر دادابائی نے فرمایا کہ ہندوستان کے رہنیوالے لارڈ ہیرس کو دل سے خیر مقدم کہینگے - لارڈ ہیرس نے جواب میں کہا کہ مجھے ہندوستان کی نمک حلالی میں پورا اعتبار ہے جسکو لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ انگلستان کو اُنپر حکمرانی کرنیکی طاقت ہے اور وہ معقولیت اور آزادی کے ساتھ ایسا کریگی - میں نے اس ڈیوٹی کو جو مجھے تفویض کیجاتی ہے بسر انجام دینیکا مصمم ارادہ کرلیا ہے اور میں بمبئی کی خوشحالی کو ترقی دینے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھونگا ✤

مسقط سے خبر آئی ہے کہ اس مقام پر مفسد عرب حملہ کرکے فساد مچانا چاہتے ہیں - ان مفسدوں کا سرگروہ عبدالعزیز ہے وہ تمام وردوں کو جمع کرکے مسقط پر آیا ہے اور رستک کا سید ابراہیم بھی اُسکے ساتھ ہے - حمود الجعفی نام ایک مشہور رہزن وہ بھی مل گیا ہے اور قوم الوہی باب کا شیخ بھی اس حملہ میں سازش رکھتا ہے - مسقط کے حاکم کا نام سید فیصل ہے - اُسکو حکومت سے برخاست کرنا اور اپنی حکومت وہاں جمانا انکا منشا ہے - گورنمنٹ انگریزی کے حکام اسبارہ میں دست اندازی کرنیکا بالفعل موقع نہیں دیکھتے مسقط کے حاکم صاحب شہر کی قلعبندی کو مضبوط کر رہے ہیں ✤

کرنیل مرادآباد کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ ضلع ساگر ملک آسام کا ایک شخص کسی علت میں ماخوذ ہوکر زیر حراست پولیس میں لایا گیا - بعد انقضائے مقدمہ دو سال قید رہنے کا فتویٰ سُنایا اور مقید کیا گیا مگر اپنے ایک نابالغ لڑکے کی محبت میں جسکو وہاں چھوڑ آیا تھا اسقدر بیتاب ہوا کہ محافظوں کی آنکھ بچا کر جھٹ اپنے گھر پہنچکر اُس لڑکے کو اپنے ہمراہ لے پھر اپنے کو قیدخانہ میں حاضر کیا - محافظان کو اُسکے آنے جانے پر کچھ آگاہی نہیں ہوئی - نامہ نگار یہہ دیکھنے کے منتظر ہیں کہ اب سرکار نامدار ایسے نیک نیت قیدی کے ساتھ کس سلوک سے پیش آتی ہے ✤

امریکہ نیویارک ۲۴ فروری برسکاٹ بند کے ٹوٹ جانے سے ٹیڈوس کا قصبہ ولنبرگ غرق ہوگیا - صرف چند آدمی جانبر ہوئے ہیں مگر تاروں سے معلوم ہوا ہے کہ ہلاکت کا اندازہ ابھی تحقیق معلوم نہیں

ہوا جو بھاری ثابت ہوگا۔ پچاس فیٹ کی لہر تمام مکانوں چھانوں اور درختوں میں پھیل گئی۔ بند بہت ہی کمزور تھا اور اسکے مالکوں نے باوجود متواتر تاکیدوں کے کچھ پرواہ نہ کی ٹوٹنے کے بعد پانی کی گرج کوسوں تک سنائی دیتی تھی +

بنارس میں ایک آسودہ حال دیسی نے ایک سب سے مقدم مندر گنگیشور رائے میں خودکشی کی۔ اُسکی جیب سے ایک کاغذ برآمد ہوا جسمیں ہدایت تھی کہ بعض حصص جائداد کے اُنکو ملیں جو اسوقت اُنپر قابض ہیں اور اخیر میں لکھا تھا کہ میں زندگی سے تنگ آگیا تھا اس لئے مکتی* حاصل کرنے کے تیقن کے ساتھ اسکو تصدیق کرتا ہوں +

کوہ نور بحوالہ لکھنؤ ہندوستانی اخباریوں لکھتا ہے کہ مولوی صدیق حسن صاحب شوہر بیگم صاحبہ بھوپال نے ۲۰ فروری جمعہ کے دن بعد سخت بیمار رہنے کے وفات پائی۔ مولوی صاحب مدت سے بیمار تھے اور سب سے پچھلی جو خبر آئی تھی اُس سے معلوم ہوا تھا کہ اُن کا مرض ترقی کرتا جاتا ہے اور امید حیات منقطع ہوگئی ہے مگر تعجب ہے کہ انکی وفات کے متعلق انگریزی اخبار میں کوئی ٹیلیگرام مندرج نہیں ہے۔ اُن کو گورنمنٹ انگلشیہ نے ایک زمانہ میں نوابی کا خطاب دیا تھا اور یہہ علاوہ بیگم صاحبہ کے شوہر ہونیکے اُن کی ریاست کے مدار المہام بھی تھے۔ لیکن سر لیپل گریفن صاحب کے زمانہ میں اُنکے اختیارات سلب کردیئے گئے تھے۔ اور یہہ صرف مولوی اور شوہر بیگم صاحبہ رہ گئے تھے +

کوہ نور کو نامہ نگار سے معلوم ہوا ہے کہ شہر دہلی میں یہہ افواہ اُڑ رہی ہے کہ آجکل ڈاکوؤں کا گروہ اِدھر اُدھر گرد و نواح دہلی کے پھر رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ضلع میرٹھ میں ایک گروہ نے ڈاکہ مارا تھا۔ اس لئے باشندگان دہلی بھی خوف زدہ ہو رہے ہیں اور پولیس بھی اُنکے انتظام میں سرگرمی کے ساتھ مصروف ہے چنانچہ چند سوار اور تقریباً ایک سو کنسٹبل پولیس کے اس انتظام کیواسطے قرب و جوار میں تعینات کئے گئے ہیں +

---

* نوٹ۔ اگر خودکشی ہی سے مکتی حاصل ہو تو آج ہی تمام دنیا غارت ہو جائے دیکھا چاہئے ہندوؤں کے ایسے واہیات خیال کس زمانہ میں رفع دفع ہونگے۔

امرتسر بازار اہلو والیہ میں گوبند رام کی دوکان سے سمیان چراغ و بنا و بستا دیک لس و دیگر روز روشن میں موقع پاکر ایک گٹھ سفید پارچہ کا اُٹھا کر رفوچکر ہوئے۔ مگر پولیس کی کوشش سے گرفتار کئے گئے۔ اور انکا چالان صاحبان اعزیری مجسٹریان کی عدالت میں کیا گیا +

۱۹ تاریخ کو مسی اروڑ سنگھ کی لڑکی کے کپڑوں کو چراغ جلاتے وقت آگ لگ گئی جس سے بیچاری لڑکی تڑپ تڑپ کر مر گئی +

لالہ نتھو رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے مکان کے پاس ایک عورت مسماۃ راجن کے مکان میں قماربازی ہوا کرتی تھی جسکے واسطے مسماۃ مذکورہ اُن لوگوں سے جو یہاں جُوا کھیلنے آتے تھے بطور کرایہ کے کچھ وصول کر لیا کرتی تھی۔ اور جب پولیس یا اُسکا کوئی افسر مکان کے پاس سے گذرا کرتا تو یہہ ایک خاص فقرہ سے جو اُس نے اس موقعہ پر استعمال کرنے کے لئے بنا یا ہوا تھا اُنکو آگاہ کر دیا کرتی تھی جس سے قمارباز ہوشیار ہو جایا کرتے تھے ۲۰ تاریخ کو صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مذکور نے پولیس کو آگاہ کیا چنانچہ میاں غلام ذکریا صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس معہ بندت بہرام سارجنٹ اور ایک بڑے دستہ گارڈ کے لالہ رام ناتھ صاحب [illegible] کے مکان پر فروکش ہوئے۔ ۲۱ کو جبکہ عورت مذکورہ کے مکان پر قماربازی ہو رہی تھی پولیس نے حملہ کرکے ۱۴ بدمعاشوں کو معہ سامان قماربازی وغیرہ کے گرفتار کیا۔ اور عورت سمیت اُن کا چالان کر دیا +

لورالائی علاقہ کنگڑی کا ایک پٹھان جو خون کے مقدمہ میں رجمنٹ نمبر ۲۹ کی حراست میں تھا موقعہ پاکر بھاگ گیا۔ اب اسی شخص نے چار خون اور کئے ہیں اور کہلا بھیجا ہے کہ فلاں فلاں خون میں نے کئے ہیں۔ یہہ شخص کسی طرح گرفتار نہیں ہوتا۔ اب سرکار نے پانسو روپیہ انعام اُس شخص کو دینا منظور کیا ہے جو اُسکو گرفتار کرے +

پریڈ کے وقت ایک سوار رجمنٹ نمبر ۹ بنگال کا میدان پریڈ میں گھوڑے پر سے گر پڑا اور کئی ایک گھوڑے اُسکے اوپر سے گذر گئے۔ بیچارہ نیم مردہ اُٹھا کر ڈیرہ پر لایا گیا۔ جہاں آدھی رات کو مر گیا +

میرٹھ کے گرد و نواح میں ایک زبردست طائفہ ڈاکوؤں کا جسکا افسر جھنڈا نام ایک مشہور راہزن ہے لوٹ مار کر رہا ہے۔ پولیس نے تعاقب کیا لیکن وہ ہاتھ نہیں آیا۔ اسکے ساتھ ایک سو ڈاکوؤں کا جتھا ہے جو مارٹنی بندوقوں اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح ہے +

پرنس البرٹ وکٹر کی اس ملک میں تشریف آوری کی خوشی میں اعظم گڈھ کے ایک زمیندار نے حضور ممدوح کی ہزاروں عکسی تصویریں مفت تقسیم کی ہیں +

سیالکوٹ میں قطعی ممانعت ہوگئی ہے کہ کوئی اُمیدوار جو مڈل پاس کردہ نہ ہو کسی محکمہ میں کام نہ کرے اور جو امیدوار اس قسم کے اسوقت موجود ہیں وہ علیحدہ کئے جائیں +

شہزادہ البرٹ وکٹر نے جامع مسجد دہلی کی سیر کیوقت دس دس روپیہ کے دو نوٹ امام مسجد کو دیئے کہ دربانوں اور خدام کو تقسیم کردیں۔ مگر امام صاحب محروم رہے جنکو زیادہ انعام کی توقع تھی +

فیروزپور ریلوے سٹیشن کے قریب اسسٹنٹ سرجن گھوڑے پر سوار جا رہے تھے انجن کی سیٹی کی آواز سے گھوڑا بھڑکا ڈاکٹر صاحب گر پڑے سر پھوٹ گیا جسکے صدمہ سے تین چار گھنٹہ بعد راہی عدم ہوگئے

لکھنؤ کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ شہر کے اکثر پیشہ ور بدمعاش تنگ کرتے ہیں۔ لاٹھی سونٹا چاقو سے حملہ کرتے ہیں مناسب ہے کہ ان سے مچلکہ لیا جائے۔ اور پولیس کو انکی نگرانی کا حکم دیا جائے +

حیدر نامی ایک نامور چور باشندہ مہروال موضع مسولہ میں ایک زرگر کے ہاں نقب لگاتا ہوا پکڑا گیا جو عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے سات سال قید بعبور دریائے شور کا سزایاب ہوا ہے +

حسنپور ضلع مرادآباد میں ڈاکہ پڑا۔ دو ہزار کا مال ایک گروہ گوجر نے سرغنہ موضع کے مکان سے لوٹا۔ دو آدمی گرفتار ہوئے اور دیگر لوگوں کو بھی اُنہوں نے گرفتار کرایا +

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

روس نے سلطان روم پر جنگی تاوان کے ادا کرنیکا تقاضا کیا ہی +

گورنمنٹ روس نے فرانس جرمنی اور انگلنڈ کے ساہوکاروں سے ۴ کروڑ پونڈ قرضہ لیا ہی +

تجویز پیش ہوئی ہو کہ سکاٹ لنڈ میں الگ پارلیمنٹ قایم ہو +

نئے سلطان زنجبار نے سفارتِ انگریزی کو یقین دلایا کہ اُس کا تعلق انکے ساتھ دوستانہ ہی +

روس میں فوٹوگرافر کبوتروں سے عکسی تصویر کا کام لیتے ہیں +

چین کی جنگی طاقت پر غور کرنے کے لئے روس میں خاص کمیٹی مقرر ہوئی جو اسپر بھی غور کریگی کہ سرحد چین پر روشنی قلعوں کی کیسی حالت ہی +

امریکہ میں ..... میل تک ٹیلفون جاری ہی - رسن ٹیلفون سے ۵ لاکھ پیغام ہر روز بھیجے جاتے ہیں +

بوہیمیا میں مزدوروں نے کام بند کر کے فساد مچایا - پولیس نے چند مزدور قتل کئے +

معاملات ایشیا پر روس و فرانس کے درمیان تنازعہ کا خوف ہی +

سنہ ۸۹ء میں شہر ویئنا کے درمیان ۲۶۳ خودکشیاں ہوئیں جنمیں ۹۲ عورتیں تھیں +

ایک روسی اخبار آرکینا نام سے عنقریب سمرقند میں جاری ہونیوالا ہی جسکا ایڈیٹر ایک غیر سرکاری شخص ہی +

امریکہ میں سات ہزار سوداگران شراب نے شراب کی تجارت موقوف کر دی ہی اور کہدیا ہی کہ جس تجارت سے ملک میں افلاس اور بیماریاں پھیلیں اُس سے فائدہ اُٹھانے پر لعنت +

پریزیڈنٹ ملک برزیل کی رہایش کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ پر ایک محل خرید ا گیا ہی +

۲۲ - فروری کو بلگریڈ کے کوچوں میں بلوہ ہوا جسمیں وزیر معاملات اندرونی ملک پتھر سے مجروح ہوا - اور لبرل کلب کے دریچے توڑے گئے +

سلطان زنجبار نے شہنشاہ ولیم اور پرنس بسمارک کو لکھا ہی کہ جرمنی کا اتحاد قایم رہیگا +

روسی فوج بحری کے دو محرر خفیہ نقشہ جرمنی کے پاس بھیجتے پکڑے گئے +

انگلستان میں ایک میڈیکل مشن ترویج انجیل کے لئے قایم ہوا ہی +

لنڈن میں ٹرمبوے بجائے گھوڑوں کے بجلی سے چلائی جائیگی +

شہنشاہ جرمنی نے حکم دیا ہی کہ اُنکے ملک میں جنگ ڈوئل نہ ہوا کرے +

فرانس کو تماکو کے محصول سے ۱۸ کروڑ روپیہ سالانہ وصول ہوتا ہی +

جرمن پارلیمنٹ میں سوشلسٹ ممبروں کی تعداد پہلے سے سہ چند ہو گئی جس سے پرنس بسمارک کی پارٹی مغلوب ہو گئی +

روسی مہم تبت میں داخل ہو گئی - وہ موسم گرما میں وہاں رہیگی +

بلگیریہ حیران ہی کہ روس کو ۳۰ لاکھ روبل تاوان جنگ کے لئے کہاں سے لادیں +

تازہ خبروں سے پایا جاتا ہی کہ کافرستان عنقریب مغلوب اور مطیع کر لیا جائیگا - کیونکہ چاروں طرف سے دشمنوں سے گھرا ہوا ہی +

ڈچس آف ٹک نے ہندوستان کے لئے زنانہ میل اور میڈیکل مشن کی پریزیڈنسی کو قبول فرمایا ہی +

انگلستان میں ایک گونگے اور بہرے میاں بی بی کی شادی ہوئی +

راجہ سرٹی مادھو راؤ نے مدراس انجنیرنگ کالج کو ڈیڑھ ہزار روپیہ کے وظائف دیے ہیں +

بمبئی میں ہندوؤں کے دو فرقوں نے مسلمانوں کیطرح تھیئیٹر میں جانیکی بندی کر دی +

بریسال کے ایک میلہ میں شراب کی فروخت حکماً بند کر دیگئی - اور جگہوں میں اسکا عملدر آمد کیوں نہیں ہوتا +

موجودہ گورنر قندھار کے صاحبزادے سردار شیر احمد خان صاحب سی آئی ای پنجاب میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہیں +

موضع راجہ سانسی میں ایک جولاہے نے کسی دوسرے جولاہے کے سر پر ایسا پتھر مارا کہ مضروب فوراً راہیِ ملکِ بقا ہو گیا +

بمبئی کے ایک بیرسٹر مسٹر ہگنس صاحب خودکشی کر کے مرگئے +

مدراس میں ایک ہندو سوسائٹی قائم ہوئی ہی جو اپنے واعظ بیرونجات میں بھیجکر مذہبی شادی کرایا کریگی +

پنجاب سے پچاس سکھ بھرتی کئے گئے ہیں جو ہنگ کانگ کی فوج پولیس میں جائینگے +

کہتے ہیں دریائے چناب و الگ کی رو سے شہر مظفر گڈھ کی حالت بہت کچھ معرض خطر میں ہو رہی ہی +

سُنا گیا کہ آجکل متھرا میں چیچک کا بڑا زور ہی صدہا بچے اس مرض میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوئے ہیں +

ایران سے ایک مغل غبارہ باز حاجی حسین نامی بمبئی میں آیا ہی +

مدراس گورنمنٹ نے حکم دیا ہی کہ آئندہ کوئی شخص تاوقتیکہ یونیورسٹی کا امتحان الف اے پاس نہ کیا ہو انسپکٹر مقرر نہ ہوگا +

گورنمنٹ ہند کے دفاتر یکم اپریل کو کلکتہ میں بند ہو کر بارہ کو شملہ میں کھلینگے +

سراج الاخبار بصیغہ لوکل نیوز ناقل ہی کہ یہاں پورہ مین سٹیشن ماسٹر ریلوے بوجہ بد انتظامیوں اور ریل گاڑیوں کے تصادم کے موقوف ہو گیا ہی +

منڈوی ضلع سورت میں پچاسی مکان جل گئے ۔۔۴ آدمی بے گھر ہوگئے ہیں +

اتمد پور سے آگرہ کو آتی ہوئی ایک برات راہ میں لٹ گئی +

کلکتہ میں ۲۲ من افیون چوری کی پکڑی گئی جو نیپال کو لئے جاتے تھے +

لکھنؤ میں پانال توڑ کنوے کی کامیابی میں مطلق شبہ نہیں رہا +

کوئیٹہ میں دو سرکاری ملازم سررشتہ تعمیرات کی شاخ آبپاشی کے اور سیر سیبان جوالا سنگھ و عطر سنگھ بجرم رشوت ستانی ۲۰ ہزار روپیہ گرفتار کئے گئے ہیں +

فوجی قواعد مریکی میں حضور کمانڈر انچیف بہادر کو جو سخت چوٹ آئی تھی اُسکے باعث حضور ممدوح ابھی تک گھوڑے پر چڑھنے کے قابل نہیں ہیں +

شہزادہ وکٹر کی تشریف آوری کی یادگار میں سردار سُجان سنگھ رئیس راولپنڈی نے ۲۵ ہزار روپیہ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ کو اور ۵۰۰ روپیہ ہسپتال کو عطا کیا ہے +

ایک مقدمہ جسمیں لاہور کے ایک سوداگر نے نواب صاحب ممدوح کا نام ۲۰ ہزار روپیہ کی تحریروں میں جعلی طور پر درج کر لیا ہے عدالت میں پیش ہونیوالا ہے +

بمبئی کے بازاروں میں جھاڑو دینے کی کل ولایت سے منگوائی گئی ہے +

چنسورہ کے نائب تحصیلدار نرائن سنگھ کو بجرم رشوت ستانی پچاس روپیہ جرمانہ اور ۲ سال کی قید سخت کی سزا ہوئی +

مدراس میں ایک شخص کو فحش کتابیں بیچنے کے جرم میں تین ہفتہ قید اور ۲۵ روپیہ جرمانہ کی سزا ملی +

گورنمنٹ پنجاب نے وزیرآباد سے جدید پشتہ دریائے چناب تک بارہ میل ریلوے لین کی پیمائش کا خرچ منظور فرمایا ہے +

سرکاری خبریں

جے۔ جی۔ ایم۔ رینی صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر پنڈدادن خان بجائے سی۔ پی برڈ صاحب بہادر کے بطور ڈسٹرکٹ جج شملہ کو تبدیل ہوئے +

ٹی۔ رابرٹس صاحب بہادر ڈویزنل جج انبالہ کو ۱۰۔ مئی سنہ ۹۰ء یا تاریخ مابعد سے ۱۷ ماہ کی رخصت فرلو عطا ہوئی +

لسلی سمتھ صاحب بہادر قایم مقام ڈپٹی کمشنر انبالہ رابرٹس صاحب بہادر کو سبکدوش کرینگے۔ اور سی۔ ای گلیڈسٹون صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر گجرات ضلع انبالہ کے کام کا اہتمام لینگے

کپتان ایف۔ ڈبلیو۔ اجرٹن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان کو ۴۸ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی

خان بہادر میاں علم الدین صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال کو ۱۰ مارچ سنہ ۹۰ء یا تاریخ مابعد سے ۴۵ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

رنیف صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوہ سے کرنال کو تبدیل ہوئے +

صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور مجسٹریٹ ہائے چھاؤنی کا آیندہ امتحان ششماہی ۱۶۔ اپریل سنہ ۱۸۹۰ء اور تاریخ ہائے مابعد میں بمقام لاہور میں منعقد ہوگا +

حسب منشائے ترمیم شدہ قواعد مرتبہ صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کے تحصیلداران و اکسٹرا تحصیلداران و نائب تحصیلداران و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹیان بندوبست و منصفان و صدر قانون گویان کو امتحان مذکور میں شامل ہونیکی اجازت ہے۔ ڈبلیو۔ بی۔ ڈگبوری صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ صدر کمیٹی امتحان کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں اسلئے جو اُمیدواران امتحان میں شامل ہونا چاہیں اپنی درخواستیں صاحب موصوف کی خدمت میں روانہ کریں رائے بہادر پھمنداس صاحب پوپلے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی ڈگبوری صاحب کی امداد کے لئے مقرر ہوئے ہیں +

رائے بہادر پنڈت جوتی پرشاد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ کو تاریخ سبکدوشی سے تین ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی

رائے بہادر آیا رام صاحب کے ۲۴ فروری سنہ ۱۸۹۰ء کو رخصت سے واپس آنے پر خان بہادر دلاور علی شاہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڈھ سے لودیانہ تبدیل ہوئے +

صاحبان اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر میں ترقیات مندرجہ ذیل عمل میں آئیں۔ بجائے رام سہائے صاحب متوفی کے رائے بہادر مولراج صاحب ایم۔ اے۔ ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۸۹ء سے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ پنجم ہوئے۔ بجائے رائے بہادر گوپال داس صاحب پنشن یافتہ کے ۹ دسمبر سنہ ۱۸۸۹ء سے ایس کلفرڈ صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول اور اے سی مارشل صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ دویم اور ٹی۔ ایچ۔ ہیومن صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ درجہ سویم اور ڈبلیو۔ اے ہیرس صاحب بہادر اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ چہارم اور رائے بہادر نرائن داس صاحب نمبر ۱۔ ایم۔ اے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ پنجم مقرر ہوئے +

بجائے جُگل کشور پنشن یافتہ کے خان بہادر مولوی محمد حسین صاحب ۱۶ دسمبر سنہ ۹۰ء سے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر درجہ پنجم ہوئے +

تار کی خبریں

نیو یارک ۲۴ فروری۔ واشنگٹن میں ہوس آف ریپریزنٹیٹو نے فیصلہ کیا ہے کہ سال سنہ ۹۲ء میں شکاگو میں نمائش ہو +

صوفیہ ۲۵ فروری۔ بلگیریا خود روس کو تین ملین روبل ادا کریگا +

پشاور ۲۵ فروری مقام سندرال میں عمرخان اور خان دیر کے مابین کئی لڑائیاں ہوئیں عمرخان نے سندرال کو مسخر کر لیا ہے +

لنڈن ۲۶ فروری - لارڈ کراس کے مسودہ کونسل ہائے ہند کی رو سے سپریم کونسل کے ایڈیشنل ممبروں کی تعداد کم از کم ۱۰- اور زیادہ سے زیادہ ۱۶- اور کونسل ہائے مدراس و بمبئی کی کم سے کم ۸- اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ مقرر کی گئی ہے- حضور وایسرائے مجاز ہیں کہ کونسل بنگال کو ۲۰ تک اور کونسل شمال و مغربی صوبہ جات کو ۱۵ تک وسعت دیں مالی معاملات یا دخل دینے کے لئے ایفشل جوابوں پر رزولیوشن یا اختلاف ممنوع قرار دیئے گئے ہیں +

بمبئی ۲۶ فروری بمبئی گزٹ مظہر ہے کہ چند ہفتہ گذرے ہیں ایک مدراسی نامہ نگار کے حوالہ سے جو یہ خبر لکھی گئی تھی کہ لارڈ کانیمیرا پر انکی بیوی نے جو طلاق کا دعویٰ کیا ہے وہ مدراس سوسائٹی کے کئی مشہور و معروف صاحبوں کی عزت پر موثر ہوگا مسیرز کربی وہیلٹ جو ولایت میں لیڈی کانیمیرا کے وکلا ہیں گزٹ مذکور سے اس بیان کی تردید کرانا چاہتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ خبر مذکور بے بنیاد تھی +

بمبئی ۲۵ فروری - بحری والنٹیر مقرر کرنیکی کوشش ہو رہی ہے +

قسطنطنیہ ۲۶ فروری - یہاں کے بورڈ حفظان صحت نے رپورٹ کی ہے کہ اب ہیضہ فارس میں تھم گیا ہے اس لئے وہاں سے آنیوالوں کے لئے کوارنٹینوں کی کچھ ضرورت نہیں ہے +

بمبئی ۲۶ فروری - علی العموم باور کیا گیا ہے کہ انفلوئنزا بمبئی میں پہنچ گیا ہے - ایک سکول کے ۲۰۰ طلباء اور ایک کارخانہ کے تین سو آدمی غیر حاضر ہیں - بیشمار لوگ بیمار ہیں - اسکی علامتیں ریزش کھانسی تپ ہیں +

بمبئی ۲۷ فروری یہاں کے اس مسلمان صراف کا مقدمہ جس نے بمبئی بنک سے ان لوگوں کی جعلی دستاویزوں کے ذریعہ ۱۳ لاکھ روپیہ وصول کیا ہے جنکا بنک کے ساتھ لین دین ہے ملتوی ہوا ضمانت نامنظور ہوئی +

کلکتہ ۲۷ فروری - غالباً منیپور کی کونسل بنگال میں سے ڈپورٹ ٹرسٹ منظور ہو جائیگا +

سلام

سلام اُس پر جسے حق نے انتخاب کیا
مسیح فضلِ مجسّم عطا خطاب کیا۔

شعاعِ لطف سے مہرِ سپہر بخشش نے
ہر ایک ذرۂ خاکی کو آفتاب کیا۔

قصور قسمت و قاسم کا کچھ نہیں اصلا
ہماری طینتِ بد نے ہمیں خراب کیا

گنوایا کھیل میں عہد طفولیت ہم نے
بسر حصول معیشت میں سب شباب کیا

پئے نجات تھے غواص بحر ناکامی
مگر کلام مقدس نے کامیاب کیا۔

دکھائے سیکڑوں ہادی ہمیں زمانہ نے
فقط مسیح کو سب میں سے انتخاب کیا

یسوع کی نیکیاں پائی گئیں کہیں بڑھ کر
کلیسیا کی خطاؤں کا جب حساب کیا۔

رسول تاب نہ لائے جمال اقدس کی
جُدا جو نہیں رُخِ پُر نور سے حجاب کیا

سفیر خالق عالم نے علم کا اپنے
یسوع کو شہر کیا اور اُسی کو باب کیا۔

---

۲۴ فروری　　**ضرورت**　　بار اول

ہوشیارپور۔ لڑکیوں کے یتیم خانہ اور بورڈنگ سکول کے لئے ایک عورت استاد کی ضرورت ہے - چاہئے کہ یہ اُستاد عیسائی ایماندار ہو اور کم سے کم فارسی اُردو میں مڈل پاس شدہ یا مڈل تک تحصیل علم کری ہوئی ہو - اگر پڑھانے کے کام میں کچھ تجربہ کار ہو - اور سوئی کاری سے واقف ہو تو زیادہ پسندیدہ ہوگا - اس قسم کی لیاقت رکھنے والی کوئی عورت یا لڑکی اگر اس عہدہ کی خواہش رکھتی ہو تو اپنی درخواست بقلم خود لکھ کر مع سندات مسز جیٹرجی کے پاس ہوشیارپور میں بھیجدیوے - اور انکے ساتھ اپنی تنخواہ وغیرہ کی بابت خط و کتابت کرے +

المشتہر

پادری کے سی چیٹرجی ہوشیارپور

لودیانہ

ضلع ہذا کے اصحاب ذیل نے بیادگار پرنس وکٹر صاحب بہادر چندہ حسب تفصیل ذیل دیا ہے +

منشی غلام محمد صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ گل تحصیل لودیانہ		عـہ
منشی علی بخش صاحب نائب مدرس	ایضاً	ـ۵
منشی مینگل صاحب نائب مدرس	"	ـہ
میاں سبحان بخش پٹواری دھاندرہ	"	ـ۵
چوہدری جیوا نمبردار موضع دوگری	"	عـہ
لالہ سوہن لال شاہوکار موضع گل	"	عـہ
چوہدری کاہن سنگھ نمبردار موضع بلارہ	"	عـہ
چوہدری دیویدتا نمبردار موضع رنیا	"	عـہ
بھولا سنگھ زمیندار موضع گل	"	عـہ

ہفتہ گذشتہ میں بموجب چٹھی کرنل ڈبلیو جے پارکر ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ سند کرسی نشینی لالہ راجداس نمبیرہ لالہ چندو لعل ساہوکار لودیانہ بمنظوری جناب صاحب جج ممتحہ کمشنر بہادر قسمت جالندھر منظور ہو کر عطا ہوئی - در حقیقت لالہ صاحب موصوف ایک لئیق و اخلاق مجسّم شخص ہیں ہمیں اُمید ہے کہ انکی کرسی نشینی انکے ہم قوموں کے لئے باعث افتخار و مسرت ہوگی +

۴ مارچ کو خوب دل کھول کے بارش ہوئی اُمید ہے کہ فصلوں کو بہت فائدہ ہوگا صحت اچھی ہے - پیدائش ۷ - اموات ۲ +

یہاں کی پولیس کی غفلت ہم آئندہ پرچہ میں درج کرینگے +

امریکن مشن پریس لودیانہ